ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر: 27

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:27

خلاصہ پارہ 27

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

(مُستَطرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 27 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 23

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

اس فائل میں ستائیسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح

کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں

اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 1 حدیثِ نبوی ہیں

ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے

ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتامِ رمضان پر

مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ

ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)

اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)

پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:27

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل اللّٰه

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

اس پارے کے شروع میں اس بات کا بیان ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آنے والے اجنبی انسان نہیں تھے بلکہ بشری شکل میں فرشتے تھے'تو ابراہیم علیہ السلام نے اُن سے پوچھا کہ آپ کا مشن کیا ہے'اُنھوں نے کہا: ہم مجرموں کی ایک قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ اُن پر مٹی سے پکے ہوئے پتھر برسائیں'جو آپ کے رب کے نزدیک حد سے تجاوز کرنے والوں کیلئے نشان زدہ (Guided) ہیں'سائنسی دنیا گائیڈڈ میزائل کی جس تکنیک تک بہت دیر میں پہنچی ہے'قرآن نے اُس کا تصور بہت پہلے پیش کیا۔اُنھوں نے یہ بھی کہا کہ ہم اہلِ ایمان کو صحیح سلامت اُس بستی سے باہر نکال دیں گے اور اُس میں مسلمانوں کا ایک ہی گھر ہے'یعنی حضرت لوط علیہ السلام ۔ اس کے بعد فرعون اور موسیٰ علیہ السلام

اور فرعونیوں کے سمندر میں غرق ہونے کا ذکر ہے، قومِ عاد و ثمود پر عذاب کا ذکر ہے۔

پھر فرمایا: آسمان کو ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور ہم (ہر آن) اِس کو توسیع دینے والے ہیں۔ آج ماہرین فلکیات اور سائنس دان نت نئ کہکشاؤں (Galaxies) کے دریافت کرنے کی بات کرتے ہیں اور اُن کا کہنا ہے کہ ابھی لاتعداد کہکشائیں ایسی ہیں جو دریافت نہیں ہوسکیں، تو قرآن نے بالائی کائنات اور قدرت کے خلائی نظام کی وسعت کی بات بہت پہلے بیان کردی۔ آیت 56 وہ مشہور آیت ہے جس میں رب کائنات نے جنوں اور انسانوں کے مقصدِ تخلیق کو بیان کیا یعنی اللہ کی عبادت اور اُس کی معرفت۔

سورۃالطور

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کے اَٹل عذاب کا ذکر ہے کہ جب اُس کا فیصلہ ہوجاتا ہے، تو اُسے کوئی ٹالنے والی طاقت نہیں ہے، آسمان تھر تھرانے لگتا ہے اور پہاڑ بہت تیزی سے چلنے لگتے ہیں۔

آیت 17 میں اہلِ جنت کیلیئے اللہ عزوجل کی جانب سے جو

نعمتیں، راحتیں تیار ہیں، اُن کا ذکر ہے اور یہ بھی کہ اہلِ ایمان کی اولاد میں سے جو اُن کے سچے پیروکار ہوں گے، وہ بھی اُن سے جاملیں گے۔

آیت 35 میں قدرتِ باری تعالیٰ کے منکرین کو مخاطب کرکے بتایا گیا کہ کیا وہ بغیر کسی سبب کے پیدا کردیئے گئے یا وہ خود ہی اپنے خالق ہیں، کیا آسمانوں اور زمینوں کو انہوں نے پیدا کیا ہے، کیا تیرے رب کی رحمت کے خزانے ان کے قبضہ وقدرت میں ہیں یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے، جس پر چڑھ کر یہ بالائی کائنات کی باتوں کو سن لیتے ہیں، اگر ایسا ہے تو کوئی واضح دلیل تو پیش کریں۔

سورۃ النجم

اس سورت کی ابتدائی 18 آیات میں سید المرسلین رحمۃ للعالمین سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے سفر معراج کی اُس منزلِ رفعت کا ذکر ہے کہ جس میں اُنہیں اللہ تعالیٰ کا قُربِ خاص عطا ہوا اور اللہ نے اپنے مُقدّس بندے کی طرف جو چاہا، وحی فرمائی۔ رسول اللہ ﷺ اپنے قلبِ اطہر کی پوری حضوری اور یقین کے ساتھ اپنے خالق ومالک کے جلووں کو دیکھتے رہے، تو اللہ تعالیٰ نے ریب وشک میں مبتلا لوگوں کو فرمایا کہ کیا تم ان سے اس پر

جھگڑ رہے ہو کہ انہوں نے دیکھا' انہوں نے تو نورِ نزول کے اس جلوے کو بارِ دیگر دیکھا ہے' وہاں "جنت المأوٰی" ہے اور آپ ﷺ اپنے خالق کے جلوۂ نور کو اس قرار وانہماک کے ساتھ دیکھ رہے تھے کہ آپ کی نظر نہ کج ہوئی نہ بہکی۔

آیت نمبر 32 سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ صغیرہ گناہوں کے ماسوا کبیرہ گناہوں سے بچے رہتے ہیں' انہیں بشارت دی گئی کہ بے شک آپ کا رب وسیع مغفرت والا ہے' اسی مفہوم کی ایک اور آیت میں فرمایا کہ نیکیاں گناہوں (صغیرہ) کو مٹا دیتی ہے۔

آیت نمبر 38 سے فرمایا کہ کسی کے گناہ کا بوجھ کسی دوسرے پر نہیں ڈالا جائے گا' ہر شخص کو اپنے کئے کا پورا پورا صلہ ملے گا۔

القمر

اس سورت کے شروع میں فرمایا: "قیامت قریب آگئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا اور (کافر) اگر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو رخ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو وہ جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے"۔ "شق القمر" کا واقعہ تقریباً آٹھ سنِ نبوی میں ہوا' اہلِ مکہ نے معجزے کا مطالبہ کیا تو آپ نے ان کو یہ معجزہ

دکھایا یہاں تک کہ انہوں نے چاند کا ایک ٹکڑا حرا پہاڑ کے ایک جانب اور دوسرا دوسری جانب دیکھا۔ اس واقعے کی صداقت کی عقلی دلیل یہ ہے کہ قرآن نے برملا اس کا دعویٰ کیا اور اس دور میں کسی نے بھی اس واقعے کی صداقت کو چیلنج نہیں کیا اور قرآن نے اسے علاماتِ قیامت میں سے قرار دیا۔

الرحمن

اس سورت کے شروع میں فرمایا: "رحمن نے اپنے رسولِ مکرم کو قرآن کی تعلیم دی' اس نے انسان (کامل) کو پیدا کیا اور ان کو (ہر چیز کے) بیان کی تعلیم دی"۔

آیت نمبر 6 میں اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کے غیر مرئی نظم وضبط' زمین پر بچھے ہوئے سبزے اور درختوں کی کیفیتِ سجدہ اور آسمان کی رفعت کو اپنی قدرت کی دلیل کے طور پر پیش فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سورت میں اپنی قدرت کی بے پایاں نعمتوں کا بار بار ذکر فرمایا اور پھر اکتیس بار اپنی ذی عقل مخلوق' جنوں اور انسانوں سے خطاب کرکے فرمایا "پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے"۔

آیت نمبر 46سے دو جنتوں کی نعمتوں کا بیان ہے کہ وہاں سرسبز شاخوں والے باغات ہوں گے' ان جنتوں میں دو چشمے بہہ رہے ہوں گے ' ہر پھل کی دو قسمیں ہوں گی' اہلِ جنت ایسی مسندوں پر جلوہ افروز ہوں گے جن کے استر نفیس دبیز ریشم کے ہوں گے' وہاں یاقوت و مرجان کی طرح باحیا حوریں ہوں گی' پھر فرمایا کہ ان دونوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہوں گی جن میں فوارے کی طرح چھلکتے ہوئے دو چشمے ہوں گے اور اسی طرح کی مزید نعمتوں کو بیان کرنے کے بعد فرمایا "احسان کا بدلہ احسان ہے"۔

الواقعہ

اس سورت میں انسانوں کے تین طبقات بیان کئے ایک "اصحاب المیمنہ"' یعنی اہلِ سعادت و خیر' دوسرے "السابقون المقربون" یہ وہ لوگ ہوں گے جو نیکی میں سب پر سبقت لے جائیں گے اور تیسرے "اصحاب المشئمہ" یہ بدنصیب لوگ اہلِ جہنم ہوں گے۔

اس کے بعد ایک بار پھر جنت کی پرکشش نعمتوں کا ذکر ہے کہ وہ ایک دوسرے کے بالمقابل تکیوں پر ٹیک لگائے' زروجواہر سے مرصع تختوں پر

بیٹھے ہوں گے' ان پر شرابِ طہور کے جام گردش کررہے ہوں گے اور یہ ایسی شراب ہو گی کہ عقل پر اثرانداز نہیں ہو گی اور پُر کیف ہو گی۔

اس کے بعد "اصحابِ یمین" کے لئے مزید نعمتوں کا ذکر ہے اور پھر "اصحاب الشمال" (یعنی اللہ کے نافرمان لوگ) کے لئے عذاب کی مختلف صورتوں کا ذکر ہے' ان میں سے ایک یہ کہ ان کی خوراک "زقوم" (تھوہر کے درخت) سے ہو گی' (اس درخت کا پھل انتہائی کڑوا ہے)' اس سے وہ پی-ٹ بھریں گے اور اس پر کھولتا ہوا پانی پئیں گے۔

آیت نمبر 77 سے قرآن عظیم کا ذکر ہے کہ یہ کتاب لوحِ محفوظ میں ہے اور اس کتاب کو صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔

الحدید

اس سورت کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر اپنی آیاتِ قدرت کا ذکر فرمایا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کے مابین درجاتِ فضیلت میں مختلف مدارج بیان کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "(اے مسلمانو!) تم میں سے کوئی بھی ان کے برابر نہیں ہو سکتا جنہوں نے فتح (مکہ) سے پہلے (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور (کافروں سے) جہاد کیا' ان سب

کا (ان مسلمانوں سے) بہت بڑا درجہ ہے جنہوں نے (فتح مکہ) کے بعد (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور (کافروں سے) جہاد کیا"۔

مگر اس باہمی فضیلت اور درجہ بندی سے کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ کسی صحابی کے مرتبے کو گرائے یا ان کی شان میں کوئی نازیبا کلمہ کہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اور اللہ نے (اپنے رسول کے تمام صحابہ سے) اچھے انجام (یعنی جنت) کا وعدہ فرمایا ہے۔

آیت 12 میں فرمایا کہ میدانِ حشر میں مومنین اور مومنات کی امتیازی شان ہو گی اور ان کا نور ان کے سامنے اور ان کی دائیں جانب ضوفشاں ہو گا اور انہیں جنت کی بشارت دی جائے گی۔

اگلی آیت میں فرمایا کہ: " منافق مرد اور عورتیں مومنوں سے کہیں گے: تم ہماری طرف دیکھو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کریں، ان سے کہا جائے گا: تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر کوئی نور تلاش کرو، پھر ان کے درمیان ایک ایسی دیوار حائل کر دی جائے گی، جس میں دروازہ ہو گا اس کے اندرونی حصے میں رحمت ہو گی اور باہر کی جانب عذاب ہو گا"۔

آیت 25 میں فرمایا" بے شک ہم نے اپنے رسولوں کو قوی دلائل کے

ساتھ بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان (عدل) کو نازل فرمایا تاکہ لوگ عدل پر قائم رہیں اور ہم نے لوہا نازل کیا' جس میں سخت قوت ہے اور انسانوں کیلئے فوائد"۔۔

خلاصہ دَر خلاصہ

آسمان کو اللہ کریم نے اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور وہ ہر آن اِس کو توسیع دینے والا ہے۔ آج ماہرین فلکیات اور سائنس دان نت نئ کہکشاؤں (Galaxies) کے دریافت کرنے کی بات کرتے ہیں اور اُن کا کہنا ہے کہ ابھی لاتعداد کہکشائیں ایسی ہیں جو دریافت نہیں ہو سکیں' تو قرآن نے بالائی کائنات اور قدرت کے خلائی نظام کی وسعت کی بات بہت پہلے بیان کر دی۔

رب کائنات نے جنوں اور انسانوں کے مقصدِ تخلیق کو بیان کیا یعنی اللہ کی عبادت اور اُس کی معرفت۔

اللہ تعالیٰ کا عذاب اَٹل ہے جب اُس کا فیصلہ ہو جاتا ہے' تو اُسے کوئی ٹالنے والی طاقت نہیں ہے' آسمان تھر تھرانے لگتا ہے اور پہاڑ بہت تیزی سے چلنے لگتے ہیں۔

اہلِ ایمان کی اولاد میں سے جو اُن کے سچے پیروکار ہوں گے' وہ بھی اُن سے جاملیں گے۔

شبِ معراج رسول اللہ ﷺ اپنے قلبِ اطہر کی پوری حضوری اور یقین کے ساتھ اپنے خالق ومالک کے جلوؤں کو دیکھتے رہے' تو اللہ تعالیٰ نے

ریب و شک میں مبتلا لوگوں کو فرمایا کہ کیا تم ان سے اس پر جھگڑ رہے ہو کہ انہوں نے دیکھا' انہوں نے تو نورِ نزول کے اس جلوے کو بارِ دیگر دیکھا ہے 'وہاں "جنت المأوٰی'' ہے اور آپ ﷺ اپنے خالق کے جلوۂ نور کو اس قرار وانہماک کے ساتھ دیکھ رہے تھے کہ آپ کی نظر نہ کج ہوئی نہ بہکی۔

جو لوگ صغیرہ گناہوں کے ماسوا کبیرہ گناہوں سے بچے رہتے ہیں' انہیں بشارت دی گئی کہ بے شک آپ کا رب وسیع مغفرت والا ہے

"قیامت قریب آگئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا اور (کافر) اگر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو رخ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو وہ جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے''۔

اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کے غیر مرئی نظم وضبط' زمین پر بچھے ہوئے سبزے اور درختوں کی کیفیتِ سجدہ اور آسمان کی رفعت کو اپنی قدرت کی دلیل کے طور پر پیش فرمائے۔

سورہ واقعہ میں بیان کردہ انسانوں کے تین طبقات:

"اصحاب المیمنہ'' ' یعنی اہلِ سعادت وخیر ' دوسرے "السابقون المقربون'' یہ وہ لوگ ہوں گے جو نیکی میں سب پر سبقت لے جائیں گے اور

تیسرے "اصحاب المشئمہ" یہ بد نصیب لوگ اہلِ جہنم ہوں گے۔

قرآن عظیم لوحِ محفوظ میں ہے اور اس کتاب کو صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کے مابین درجاتِ فضیلت میں مختلف مدارج بیان کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "(اے مسلمانو!) تم میں سے کوئی بھی ان کے برابر نہیں ہو سکتا جنہوں نے فتحِ (مکہ) سے پہلے (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور (کافروں سے) جہاد کیا' ان سب کا (ان مسلمانوں سے) بہت بڑا درجہ ہے جنہوں نے (فتح مکہ) کے بعد (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور (کافروں سے) جہاد کیا"۔

مگر اس باہمی فضیلت اور درجہ بندی سے کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ کسی صحابی کے مرتبے کو گرائے یا ان کی شان میں کوئی نازیبا کلمہ کہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اور اللہ نے (اپنے رسول کے تمام صحابہ سے) اچھے انجام (یعنی جنت) کا وعدہ فرمایا ہے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدُسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 27: جَہَنَّم کے عذابات

يقول اللّٰہ عزّ وجلّ: "يا بن آدم! ضع يدك على صدرك فما أحببته لنفسك، فأحبّه لغيرك.

يا بن آدم! جسدك ضعيف، ولسانك خفيف وقلبك جبّار. يا بن آدم! غايتك الموت، فاعمل له قبل أن يأتيك. يا بن آدم! لم أخلق عضوا من أعضائك حتّى خلقت له رزقا. يا بن آدم! لو خلقتك أبكم لتحسّرت على البصر، ولو خلقتك أصمّ لتحسّرت على السّمع؛ فاعرف قدر نعمتي عليك، واشكر لي ولا تكفرني. فإليّ المصير. يا بن آدم! ما قسمته لك فلا تتعب في طلبه، وكلّ ما قسمته لك فهو يطلبك حتّى تستوفيه. يا بن آدم! لا تحلف بي كاذبا، فمن حلف بي كاذبا أدخلته النّار. يا بن آدم! إذا أكلت رزقي، فاتّبع طاعتي. يا بن آدم! لا تطالبني برزق غد، فإنّي لا أطالبك بعمل غد. يا بن آدم! لو تركت الدّنيا لأحد من عبادي، لتركتها على أنبيائي حتّى يدعوا عبادي إلى

طاعتي، وإلى إقامة أمري. يا بن آدم! اعمل لنفسك قبل نزول الموت بك، ولا تغرّنّك الخطيئة، فإنّ على آثارها السّفر، ولا تلهك الحياة وطول الأمل عن التّوبة، فإنّك تندم على تأخيرها حين لا ينفعك النّدم يا بن آدم! إذا لم تخرج حقّي من المال الّذي رزقتك إيّاه، ومنعت منه الفقراء حقوقهم، سلّط عليك جبّار يأخذه منك، ولا أثيبك عليه. يا بن آدم! إن أردت رحمتي فالزم طاعتي، وإن خشيت عذابي فاحذر من معصيتي يا بن آدم! رضيت منك بالعمل القليل، وأنت لا ترضى بالرّزق الكثير. يا بن آدم! إذا كسبت المال فاذكر الحساب، وإذا جلست على الطّعام فاذكر الجائع، وإذا دعتك نفسك على القدرة على الضّعيف فاذكر قدرة اللّٰه عليك، ولو شاء لسلّطه، وإذا نزل بك بلاء فاستعن بلا حول ولا قوّة إلّا باللّٰه العليّ العظيم، وإذا مرضت فعالج نفسك بالصّدقة، وإذا أصابتك مصيبة فقل: إنّا للّٰه وإنّا إليه راجعون "."" ""

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: **"اے ابن آدم! تم کیسے نافرمانی کرتے ہو حالانکہ سورج کی تپش سے گھبرا جاتے ہو، جب کہ جہنم کے سات طبقات ہیں جن میں ایسی آگ ہے جس کا بعض بعض کو کھارہا ہے** (یعنی بہت تیز آگ ہے)، **اس کے ہر طبقے میں آگ کی 70 ہزار گھاٹیاں ہیں، ہر گھاٹی میں 70 ہزار گھر ہیں، ہر گھر میں 70 ہزار کمرے ہیں، ہر کمرے میں 70 ہزار کنویں ہیں، ہر کنویں میں آگ کے 70 ہزار تابوت ہیں، ہر تابوت میں آگ کے 70 ہزار بچھو ہیں، ہر تابوت پر زقوم**() **کے 70 ہزار درخت ہیں ، ہر درخت کے نیچے جہنم کے 70 ہزار سربراہ ہیں، ہر سربراہ کے ساتھ 70 ہزار فرشتے، اور** (ہر تابوت میں) **70 ہزار اژدھے ہیں، ہر اژدھے کی لمبائی آگ کے 70 ہزار ہاتھ ہیں، ہر اژدھے کے پیٹ میں سیاہ زہر کا سمندر ہے، اور** (تابوت میں موجود) **ہر بچھو کی ہزار دُمیں ہیں، ہر دم کی لمبائی 70 ہزار ہاتھ ہے، ہر دم میں سرخ زہر کے 70**

ہزار رطل ہیں (رطل مخصوص وزن یا پیمانے کو کہتے ہیں)، مجھے اپنی ذات کی قسم!

وَ الطُّوۡرِ ۙ﴿۱﴾ وَ کِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍ ۙ﴿۲﴾ فِیۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍ ۙ﴿۳﴾ وَّ الۡبَیۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِ ۙ﴿۴﴾ وَ السَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِ ۙ﴿۵﴾ وَ الۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِ ۙ﴿۶﴾

(پ۲۷، الطور: ۱ تا ۶)

ترجمۂ کنزالایمان: طور کی قسم اور اس نوشتہ کی جو کھلے دفتر میں لکھا ہے اور بیتِ معمور اور بلند چھت اور سلگائے ہوئے سمندر کی۔

اے ابن آدم! میں نے اس دوزخ کو کافر، چغلخور، والدین کے نافرمان، ریاکار، مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے، زانی، سود خور، شرابی، یتیم پر ظلم کرنے والے، دھوکے باز، نوحہ کرنے والے اور پڑوسیوں کو اذیت پہنچانے والوں کے لئے پیدا کیا ہے۔

(قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىٕكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا(۷۰)(پ۱۹، الفرقان: ۷۰)

ترجمۂ کنزالایمان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تو اے میرے بندو! اپنی جانوں پر رحم کرو کیونکہ بدن کمزور، سفر لمبا، بوجھ بھاری، پل باریک، پرکھنے والا باخبر اور فیصلہ فرمانے والا رب العالمین عَزَّوَجَلَّ ہے۔

درسِ حدیث نبوی ﷺ

حدیث:۳۷

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِیَةٍ اَوْعِلْمٍ یُّنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْلَهٗ۔ رَوَاہ مُسْلِم۔ (2) (مشکوٰۃ، کتاب العلم، ص ۳۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب انسان مر جاتا ہے تو اس سے اس کے عمل کا ثواب کٹ جاتا ہے مگر تین عمل سے (کہ ان کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے) {۱} صدقہ جاریہ کا ثواب {۲} یا اس علم کا ثواب جس سے لوگ فایدہ اٹھائیں {۳} یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔

شرحِ حدیث: انسان جب تک زندہ رہتا ہے قسم قسم کے اعمالِ صالحہ کرتا رہتا ہے اور اس کے نیک اعمال کا ثواب ملتا

رہتا ہے مگر جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے اس کے اجر و ثواب کا سلسلہ بھی کٹ جاتا ہے لیکن تین آدمی ایسے خوش نصیب ہیں کہ مرنے کے بعد بھی ان کے اعمال کے اجر و ثواب کا سلسلہ قائم رہتا ہے اور برابر ان کی قبروں میں ثواب پہنچتا رہتا ہے۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہوگا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہوگا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6- موطأ مالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8- مسند أحمد،
9 سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،
12 صحیح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کلاس آن لائن زوم پر 

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکروسافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ	مکتبۃ الاسلام
مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی	مکتبہ ختم نبوت
مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر	الباحث القرآنی
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحدیثی
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمی
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المکتبۃ الاسلامیہ	المکتبۃ الوقفیۃ
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الکتب التسعۃ	مکتبۃ التفاسیر
مکتبۃ الجامع المخطوطات	مکتبۃ النور

داخلہ وکلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی وتربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر ہادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے ودیگر: 10 پاؤنڈ صرف

ONLY WHATSAPP : +92320-8324094 داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں